سوال

(66)چوتھے دن قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی عذر کے بغیر قربانی چوتھے روز جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چوتھے دن قربانی

كل ايام التشريق ذبح

ترجمہ۔ تشریق کے دن تیرہ تاریخ تک قربانی کے ہیں بعض کا کہنا ہے کہ یہ منقطع ہے لیکن ابن حبان نے اسے موصولاً بیان کیا ہے۔ (عزیز زبیدی ماہنامہ ترجمان اہل حدیث لاہور جلد5 شمارہ 5)

توضیح البیان

چوتھے دن قربانی جائز ہے۔ کسی عذر کی بناء پر یا روزانہ مسلسل قربانی کرنے کی وجہ سے کسی عذر کے بغیر چوتھے دن قربانی کرنے کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص بلاعذر نماز آخروقت میں پڑھے تو اسے حکماً نماز ادا ہو جائے گی۔ لیکن جو شان اور فضیلت اول وقت میں ہے۔ اس سے محروم ہے۔

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝١٠ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ

رسول اللہ ﷺ کی فعلی حدیث سے روز اول کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ لہذا روز اول قربانی افضل ہے۔ اور کسی عذر کی بناء پر تیسرے چوتھے روز جائز ہے۔

(الراقم علی محمد سعیدی۔ جامعہ سعیدیہ خانیوال)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد 13 ص 174